ایم کیوایم سندھ دھرتی کی تقسیم نہیں چاہتی،الطاف حسین

ایم کیوایم نہیں بلکہ نام نہادقوم پرست غیرملکی قوتوں کے اشار پر سندھ دھرتی کی تقسیم کے گھناؤنے منصوبے بنارہے ہیں

نام نہادقوم پرست سرائیکی اور ہزارہ صوبہ نہیں چاہتے تواس کا صاف اعلان کریں

سندھ کے دانشوروں،کالم نگاروں اورعوام سندھ دھرتی میں نفرت کی آگ بھڑکانے والے عناصر سے ہوشیار رہیں

سکھر کا جلسہ محنت کشوں،ہاریوں،کسانوں اورمزارعین کے حقوق کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا

ایم کیوایم سکھرزون آفس میں مختلف شعبوں کے ذمہ داران وکارکنان سے ٹیلی فون پر بات چیت

لندن:۔۔۔21،جنوری2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ ایم کیوایم سندھ دھرتی کی تقسیم نہیں چاہتی بلکہ سندھ اوراس کے مستقل باشندوں کے درمیان ہم آہنگی، بھائی چارہ اور یگانگت پیدا کرنا چاہتی ہے۔ایم کیوایم سندھ دھرتی کی تقسیم کے خلاف ہے جبکہ نام نہادقوم پرست غیرملکی قوتوں کے اشارے پرمنفی پروپیگنڈے کرکے خود سندھ دھرتی کی تقسیم کے گھناؤنے منصوبہ بنارہے ہیں۔ان خیالات کااظہارانہوں نے ہفتہ کے روزایم کیوایم سکھرزونل آفس میں 27جنوری کو''خوشحال سندھ،مضبوط پاکستان'' عنوان سے جلسہ عام کی تیاریوں میں مصروف ذمہ داران وکارکنان سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پرایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی اورسکھرزونل کمیٹی کے اراکین نے جناب الطاف حسین کوجلسہ عام کے سلسلے میں جاری تیاریوں اورعوامی سطح پرجوش وخروش کی تفصیلات سے بھی آگاہ کیا۔جناب الطاف حسین نے گفتگوکرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سندھ دھرتی کے حقوق کیلئے جدوجہدکرتی رہی ہے اورآئندہ بھی کرتی رہے گی جبکہ سندھ دھرتی کے مفادات کا سوداکرنے والے نام نہادقوم پرست،ایم کیوایم کی جانب سے پیش کردہ صوبہ ہزارہ اورسرائیکی صوبہ کے حوالہ سے 20ویں آئینی ترمیم کے مسودے کی مخالفت میں ہڑتال کرنا چاہتے ہیں۔اگرنام نہادقوم پرست سرائیکی اور ہزارے وال صوبہ نہیں چاہتے تو وہ اس کا صاف اعلان کریں اورسندھ دھرتی کی تقسیم کاالزام ایم کیوایم کے سرنہ تھوپیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مظلوم اورمحکوم عوام کے جائزحقوق کیلئے عملی جدوجہدکررہی ہے۔ایم کیوایم نے صوبہ ہزارہ،سرائیکی صوبہ،خواتین کے حقوق اور 20ویں ترمیم کا بل پیش کیا ہے اورکسی بھی موقع پرسندھ دھرتی کی تقسیم کی بات نہیں کی لیکن ہمارے واضح مؤقف کے باوجودنام نہادقوم پرستوں کی جانب سے سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان نفرتیں پیدا کرنے کاعمل کیا جارہا ہے۔سندھ کے عوام کوچاہئے کہ وہ سندھ دھرتی کے مستقل باشندوں کے درمیان اختلافات اورنفرتیں پھیلانے کا گھناؤنا عمل کرنے والے نام نہادقوم پرستوں کی سازشوں کوسمجھیں اوراپنے اتحادکا مظاہرہ کرکے سندھ دھرتی کے خلاف گھناؤنی سازشوں کوناکام بنادیں۔سندھ کے دانشوروں،کالم نگاروں،صحافیوں،طلباوطالبات،نوجوانوں اورعلمائے کرام سمیت زندگی کے دیگرشعبوں سے تعلق رکھنے والے عوام کوچاہئے کہ وہ سندھ دھرتی میں نفرت کی آگ بھڑکانے والے عناصر سے ہوشیار رہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ 27،جنوری کومیونسپل اسٹیڈیم سکھر میں ایم کیوایم کا جلسہ عام نہ صرف صوبہ سندھ اور پاکستان کی تاریخ کا کامیاب ترین جلسہ عام ثابت ہوگا بلکہ یہ جلسہ عام غریب محنت کشوں،ہاریوں،کسانوں اورمزارعین کے حقوق کی جدوجہد میں اہم سنگ میل بھی ثابت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ سکھر کے عوام میری اپیل پر لبیک کہیں گے اور جلسہ عام میں خواتین بھی بہت بڑی تعداد میں شرکت کرکے اس جلسہ کوخواتین کی تعداد کے لحاظ سے بھی پاکستان کا سب سے بڑا جلسہ عام ثابت کردیں گی۔جناب الطاف حسین نے سکھراوراس کے ملحقہ علاقوں کے عوام کو دعوت دیتے ہوئے کہا کہ وہ 27،جنوری کوایم کیوایم کے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں،ایم کیوایم کا منشوراورفکروفلسفہ غورسے سنیں اور پھر اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں۔انہوں نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اورکارکنان کودن رات محنت ولگن سے کام کرنے پرزبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ ہمت،حوصلہ،لگن اور جستجو کے ساتھ کام کرتے رہیں انشاءاللہ فتح آپ کا مقدرثابت ہوگی۔

سندھ کے مستقل باشندے ایک ہیں اور وہ اپنی دھرتی ماں کی وحدت کا مکمل پاس اور خیال رکھتے ہیں، ایم کیو ایم سکھر زونل کمیٹی

''خوشحال سندھ، مضبوط پاکستان'' جلسہ عام کے سلسلے میں یوسیز 11B، 12، 13 اور 14 میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب

ایم کیو ایم کے تمام زونل دفاتر کے تحت جلسہ عام کے سلسلے میں زبردست عوامی رابطہ مہم جاری ہے

سکھر کی زونل کمیٹی کے ارکان کا یوسی 3 کا دورہ، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں، جلسہ عام میں شرکت کی دعوت

سکھر:۔۔۔21، جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام 27 جنوری کو سکھر کے جناح میونسپل اسٹیڈیم میں ہونے والے ''خوشحال سندھ، مضبوط پاکستان'' جلسہ عام کے سلسلے میں بھرپور عوامی رابطہ مہم جاری ہے۔ عوامی مہم کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے تمام زونل دفاتر کے تحت سندھ بھر میں کارنر میٹنگوں کا انعقاد کیا جارہا ہے جبکہ جلسہ عام کے حوالے سے کارکنان وعوام میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیو ایم سکھر کے زون کے تحت جلسہ عام کیلئے گزشتہ روز یوسیز 11B، 12، 13 اور 14 میں اجتماعات منعقد ہوئے جن سے سکھر زونل کمیٹی کے ارکان حاجی نور محمد، مجیب الرحمٰن اور رحمت الطافی نے خطاب کیا۔ اجتماعات میں نوجوانوں، بزرگوں اور مختلف برادریوں کے عمائدین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور جلسہ عام میں بھرپور شرکت کی یقین دہانی کرائی۔ اجتماعات سے اپنے خطاب میں مقررین نے کہا کہ سندھ کے مستقل باشندے ایک ہیں اور وہ اپنی دھرتی ماں کی وحدت کا مکمل پاس اور خیال رکھتے ہیں، پنجاب اور خیبر پختونخوا میں نئے صوبوں کی قرارداد پر ایم کیو ایم کو تنقید کا نشانہ بنانے والے دراصل مظلوم قوموں پر اپنی حکمرانی ختم ہوجانے کے خوف میں مبتلا ہیں اور ایک مرتبہ پھر گھناؤنے سازشی منصوبے پر عمل پیرا ہو کر سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان فاصلہ پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 27 جنوری کو سکھر کے میونسپل اسٹیڈیم میں جلسہ عام میں عوامی سمندر اس بات کی گواہی دے گا کہ نام نہاد عناصر کی روایتی سازشوں کو سندھ کے مستقل باشندے سمجھ چکے ہیں اور اب وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کو ہی اپنا نجات دہندہ تصور کرتے ہیں۔ انہوں نے اجتماعات کے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ سکھر میں ہونے والے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور جلسے کو زبردست کامیابی سے ہمکنار کرا کر سندھ دھرتی کے بیٹوں کے عظیم اتحاد کو دنیا بھر کے سامنے آشکار کردیں۔ دریں اثناء جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیو ایم سکھر کی زونل کمیٹی کے ارکان آفتاب خان اور اعجاز کھوسو نے یوسی 3 کا دورہ کیا اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقاتیں کرکے انہیں جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی۔ اس موقع پر لوگوں نے جلسہ عام کی نئی تاریخ کے اعلان 27 جنوری کا زبردست خیر مقدم کیا اور جلسہ عام کو عظیم الشان کامیابی سے ہمکنار کرانے کے عزم کا اظہار کیا۔

27 رجنوری سکھر کا جلسہ ملک میں انقلاب کی نئی راہیں کھولے گا، یوسف شاہوانی

ملک کی ترقی وخوشحالی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست ہے

گلشن اقبال ٹاؤن یونین کونسل 13 سچل گوٹھ اور عبداللہ شاہ گوٹھ میں بلوچ سندھی معززین وعمائدین سے ملاقات کے موقع پر گفتگو

کراچی۔۔۔21، جنوری 2012ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن یوسف شاہوانی نے کہا کہ 27 رجنوری کا جلسہ ملک میں انقلاب کی نئی راہیں کھولے گا اور سندھ کی خوشحالی پاکستان کی مضبوطی کا ضامن ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی ترقی وخوشحالی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست ہے ملک میں حقیقی تبدیلی اسی وقت آئے گی جب ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ ہوگا قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کے خاتمے کیلئے عملی جدوجہد شروع کررکھی ہے اور یہی وجہ ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں ملک بھر کے مظلوم عوام تیزی سے جمع ہورہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گلشن اقبال ٹاؤن کی یونین کونسل 13 میں واقع سچل گوٹھ اور عبداللہ شاہ گوٹھ میں بلوچ سندھی معززین وعمائدین سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج فرخ اعظم، اراکین سید معین الدین اور گل محمد مینگل کے علاوہ دیگر ذمہ داران وکارکنان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ یوسف شاہوانی نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جو ملک جاگیردارانہ وڈیرانہ اور سرمایہ دارانہ نظام اور موروثی سیاست کا جڑ سے خاتمہ کرکے غریب ومتوسط طبقے کی حکمرانی قائم کرنا چاہتی ہے تاکہ ملک ترقی کرے اور عوام خوشحال ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی کرشمہ ساز شخصیت کا کمال ہے کہ آج ملک بھر میں ان کا پیغام پھیل چکا ہے اور غریب عوام جناب الطاف حسین کو نجات دہندہ تسلیم کرتے ہوئے جوق درجوق ایم کیو ایم میں شامل ہورہے ہیں۔ یوسف شاہوانی نے بلوچ اور سندھی معززین وعمائدین کو 27 جنوری کے جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی اور کہا کہ 27 جنوری کا جلسہ مظلوموں کا جلسہ ہے اس دن مظلوم عوام متحد ہوکر یہ ثابت کردینگے کہ خوشحال سندھ ہی مستحکم پاکستان کی ضمانت ہے۔

ملک وقوم کی ترقی ایم کیوایم کا منشور ہے،ڈاکٹر محمد فاروق ستار

ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں نے ملک کی تعمیر وترقی میں جوانقلابی تیزی پیدا کی ہے وہ دیگر سیاسی جماعتوں کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے

ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ،اقبال قادری،منظر امام اور سیف الدین خالد کے فنڈ سے بناری پل اور شاہراہ کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینئر ووفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا ہے کہ ملک وقوم کی ترقی ایم کیوایم کا منشور ہے اور ایم کیوایم شروع دن سے اپنے منشور پر عمل پیرا ہے،عوام کے مسائل اسی وقت حل ہونگے جب عوام کے درمیان سے نکل کر لوگ منتخب ایوانوں میں جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں نے ملک کی تعمیر وترقی میں جوانقلابی تیزی پیدا کی ہے وہ دیگر سیاسی جماعتوں کیلئے ایک بڑا چیلنج ہے،ایم کیوایم دعوے نہیں کرتی بلکہ عمل سے ثابت کرتی ہے کہ وہ عوام کی نمائندہ جماعت ہے جو عوام کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اورنگی ٹاؤن میں حق پرست نمائندوں کے فنڈز سے بناری ٹاؤن پل اور شاہراہ کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔تقریب میں اورنگی ٹاؤن کی عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔بناری پل اور شاہراہ کی تعمیر کیلئے فنڈز حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ،اقبال قادری ایڈووکیٹ،منظر امام اور سیف الدین خالد نے جاری کیے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے سنگ بنیاد کی تقریب سے اپنے خطاب میں پل وشاہراہ کی تعمیر کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین اور گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اہل اورنگی ٹاؤن کے دیگر مسائل بھی عنقریب حل کر لیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا شہر قائد میں ترقیاتی کاموں اور عوام الناس کو بنیادی سہولیات کی بہم فراہمی کا عزم سب کے سامنے عیاں ہے،باشعور عوام کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ایم کیوایم نے ان کے حقوق اور تعمیر وترقی کے لیے صرف آواز ہی بلند نہیں کی بلکہ عملی کام کر کے دکھایا،باقی دوسری سیاسی،سماجی اور مذہبی جماعتیں شہر کو زبانی کلامی اپنا کہتے ہیں مگر جب عملی جدوجہد اور تعمیر وترقی کا نام آتا ہے تو کچھ نہیں کرتے۔قائد تحریک جناب الطاف حسین جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں اور اب تو ملک کے ہر قصبے،گاؤں اور شہر کے لوگ اپنی اپنی زبان میں ایم کیوایم کے نعرے لگا رہے ہیں جو جناب الطاف حسین کو پاکستان میں تبدیلی وترقی کا ضامن سمجھتے ہیں جو 2 فیصد جاگیرداروں،وڈیروں،سرمایہ داروں کی حکمرانی کو تبدیل کر کے 98 فیصد عوام کی حکمرانی چاہتے ہیں۔متحدہ قومی موومنٹ اب تناور درخت کی شکل اختیار کر گئی ہے جو پورے ملک میں اپنا سایہ،خوشبو اور مٹھاس تیزی سے پھیلا رہی ہے،اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ تبدیلی کا انقلاب پاکستان میں آیا ہی چاہتا ہے۔جناب الطاف حسین کا پیغام محبت،امن و آشتی اور تعمیر وترقی کے لیے ہے۔انہوں نے شہیدوں کو زبردست انداز میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ایم کیوایم جس مقام پر کھڑی ہے وہ قربانیوں کے سبب کھڑی ہے۔جناب الطاف حسین کا آپ سے وعدہ ہے کہ جس طرح کراچی کو تعمیر وترقی کی راہ پر گامزن کیا بالکل اسی طرح ملک بھر میں تعمیر وترقی کا نہ رکنے والا ایک سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔پاکستان کو بچانا اور ترقی دینا ہمارے خون میں شامل ہے،نئے صوبوں پر تنقید کرنے والے سن لیں کہ ہم رکنے والے،ڈرنے والے نہیں انتظامی بنیادوں پر صوبے بنانے کی کوششوں کو جاری رکھیں گے۔60 سال سے ملک عزیز میں لوٹ کھسوٹ کا گھناؤنا سلسلہ جاری ہے،ہم اس نظام کو بدل کر دکھائیں گے،انقلاب آکر رہے گا،ایم کیوایم کو قومی سیاست میں بھرپور کردار ادا کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔پاکستان کی عوام نے ایم کیوایم کا ساتھ دیا تو ہم کراچی اور حیدرآباد کی طرح ملک بھر میں تعمیر وترقی کا انقلاب برپا کر دیں گے۔مقامی حکومتوں کا نظام عملاً موقوف ہے،ملک بھر میں تعمیر وترقی رکی ہوئی ہے،پاکستان کے شہریوں کو بااختیار بنانے کا عمل مقید ہے،لوگ بنیادی حقوق سے محروم ہیں،اگر مقامی حکومتوں کا نظام ملک کے ہر شہر میں شروع کر دیا جائے تو پاکستان دنیا میں تیزی سے ترقی کرتا ملک بن جائے گا،آپ کے سامنے ہے کہ انتہائی کم اختیارات کے باوجود اگر ہمارے نمائندے اتنا کام کر رہے ہیں تو ذرا سوچئے کہ اگر ہمیں مکمل اختیار وخودمختاری دے دی جائے تو ہم ملک کو کتنی ترقی دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوانوں کی ذہانت دنیا کے دوسرے نوجوانوں سے کسی طور کم نہیں،ہمارے نوجوانوں کو اگر مناسب مواقع دیے جائیں تو یہ ترقی کی نئی داستانیں رقم کرنے کی صلاحیتیں رکھتے ہیں،ایم کیوایم جس طرح نوجوانوں کو ملک وقوم کی ترقی کے لیے آگے لائی اس کی مثال سب کے سامنے ہے۔ملک کی تعمیر وترقی کے لیے آگ وخون کے دریا بھی عبور کرنا پڑے تو جاگیردار،وڈیرے،سرمایہ دار اور استحصال کرنے والے سن لیں ہم اس گلے سڑے نظام کو اب مزید برداشت نہیں کریں گے اور اس نظام کو بدل کر ہی رہیں گے اسی لیے ہم ملک بھر کے باشعور عوام میں آگہی پیدا کر رہے ہیں کہ وہ حقوق کے حصول کے لیے ایم کیوایم کا ساتھ دیں یاد رکھیں کہ جدوجہد اور محنت کے بغیر کچھ بھی حاصل نہیں ہوسکتا،ہمیں ملک کو آگے لے جانے کے لیے قربانیاں دینی ہونگی جسکے لیے ہم پہلے بھی تیار تھے اور آج تیار ہیں۔ہمیں صوبوں کی بات کرنے پر بلاجواز تنقید کا نشانہ نہ بنایا جائے۔ملک میں مستقل اور پائیدار ترقی لائیں گے کہ جس کا حق دار 98 فیصد محروم طبقہ ہے جن کو بلاامتیاز رنگ ونسل،مسلک ومذہب برابری کی بنیاد پر بنیادی حقوق تعلیم،صحت،روزگار،امن وسلامتی اور انصاف فراہم کیا جائے گا یہ ہے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے حقیقت پسندانہ اور عملیت پسندانہ فکر وفلسفہ جس کو اپناتے ہوئے ہمیں پاکستان میں ترقی کا انقلاب برپا کرنے سے کوئی نہیں روک

سکتا۔تقریب سے ڈاکٹرعبدالقادرخانزادہ،اقبال قادری،منظرامام اورسیف الدین خالد نے بھی خطاب کیااورکہاکہ ترقی کاسفرجاری رہیگااورنگی کے عوام جلدمزیدخوشخبریاں سنیں گے۔

جناب الطاف حسین کی جانب سے ایم کیوایم کے وفدکی ارفع کریم رندھاواکے والداوردیگرسوگوارلواحقین سے اظہارتعزیت
ارفع نے اپنی ذہانت سے پوری دنیامیں پاکستان کانام روشن کیااورقوم کاسرفخرسے بلندکردیا،شبیراحمدقائمخانی
ارفع کریم کی صلاحیتوں کورہتی دنیاتک یادرکھاجائیگا،کرنل امجدکریم سے تعزیت کے موقع پرگفتگو
مرحومہ کی مغفرت ودرجات کی بلندی کیلئے دعائیں

لاہور:۔۔۔21/جنوری2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نمائندہ وفدنے ارفع کریم رندھاواکے گھر(ملک پور)جاکرمرحومہ کے والدکرنل امجدکریم رندھاواسے ملاقات کی اورارفع کے انتقال پرایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی افسوس اورتعزیت کااظہارکیا۔ایم کیوایم کے وفدمیں سابق صوبائی وزیروصوبائی تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج شبیراحمدقائمخانی،ارکان وسیم ملک،مجتبیٰ گیلانی،ارشادالحق اورادریس جامی کے علاوہ ملتان زونل وڈسٹرکٹ کمیٹی کے ارکان بھی شامل تھےاس موقع پرآرمی کے افسران بھی موجودتھے۔شبیراحمدقائمخانی نے ارفع کریم کے انتقال کوقومی سانحہ قراردیتے ہوئے کہاکہ ارفع کے انتقال پرقائدتحریک الطاف حسین سمیت پوری ایم کیوایم سوگواران کے غم میں برابرکی شریک ہے۔انہوں نے کہاکہ ارفع کریم کی صلاحیتوں کورہتی دنیاتک یادرکھاجائیگااس چھوٹی سی بچی نے اپنی ذہانت سے پوری دنیامیں پاکستان کانام روشن کیااورقوم کاسرفخرسے بلندکیا۔انہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے مرحومہ کے والدکرنل امجدکریم سمیت تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت کااظہارکرتے ہوئے انہیں نائن زیروآمدکی دعوت بھی دی اورمرحومہ کی مغفرت اوردرجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کی اوردعاکی کہ اللہ تعالیٰ ارفع کریم کواپنی جوارِرحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگوارلواحقین کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ عطافرمائے۔(آمین)اس موقع پرکرنل امجدکریم رندھاوانے ارفع کے انتقال پرتعزیت کرنے پرایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین اوروفدکے ارکان کاشکریہ اداکیا۔

پنجاب حکومت کے ادارے''پی آئی سی''کی تیارکردہ زائدالمعیادادویات کے استعمال سے
متعددمریضوں کی ہلاکت پرحق پرست اراکین اسمبلی کااظہارتشویش
حکومتی ادارے کے تحت ایسی مجرمانہ غفلت کاسرزدہوناارباب اختیارکیلئے لمحہ فکریہ ہے
مجرمانہ غفلت کے مرتکب افرادکامحاسبہ کرکے انہیں فی الفورگرفتارکیاجائے،ہلاک ہونے والے مریضوں کے تمام سوگواران سے اظہارتعزیت

کراچی:۔۔۔21،جنوری2012ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی اورڈاکٹرندیم احسان نے پنجاب حکومت کے ادارے''پی آئی سی''کی جانب سے تیارکردہ زائدالمعیادادویات کھانے سے متعدد مریضوں کی ہلاکت پرگہری تشویش کااظہارکیاہےاورمطالبہ کیاکہ ازائدالمعیادادویات کی فراہمی میں ملوث تمام افرادکاتعین کرکے انہیں قرارواقعی سزادی جائے۔ایک بیان میں انہوں نے کہاکہ''پی آئی سی''کی جانب سے تیارکردہ زائدالمعیادادویات کی اسپتالوں اورمیڈیکل اسٹوروں پرفراہمی انتہائی مجرمانہ غفلت ہےاوریہ غفلت متعددقیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کاباعث بنی ہے۔انہوں نے کہاکہ ایک حکومتی ادارے کے تحت ایسی مجرمانہ غفلت کاسرزدہونااوراس کے نتیجے میں قیمتی جانوں کانقصان ملک بھرکے ارباب اختیاراورعوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔حیدرعباس رضوی اورڈاکٹرندیم احسان نے کہاکہ زائدالمعیادادویات کے استعمال سے ہلاک ہونے والے تمام مریضوں کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہارکرتے ہوئے دعاکی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کوجنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطافرمائے اورسوگواران کویہ صدمہ برداشت کرنے کاحوصلہ عطاکرے۔ رابطہ کمیٹی نے صدرمملکت آصف علی زرداری،وزیراعظم یوسف رضاگیلانی،وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک،وزیراعلیٰ پنجاب شہبازشریف سے مطالبہ کیاکہ پی آئی سی کی جانب سے تیارکردہ ایکسپائرادویات کے استعمال سے متعددقیمتی انسانی جانوں کے ضیاں کاسختی سے نوٹس لیاجائےاوراس مجرمانہ غفلت میں ملوث افرادکاسخت محاسبہ کرتے ہوئے انہیں فی الفور گرفتارکیاجائے۔

☆☆☆☆☆